صفت رزاق کا انسان کے ساتھ یہ تعلق ہے کہ اسے بحیثیت اشرف المخلوقات مادی اور روحانی رزق کی ضرورت ہے

اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے اپنا رازق اور تمام قوتوں اور طاقتوں کا مالک ہونا ظاہر فرمایا ہے

ہر احمدی کو خیال رکھنا چاہئے کہ اس کا کمایا ہوا مال پاک ہو اور پاک مال ہی خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 13 جون 2008ء بمقام مسجد بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 13 جون 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے گزشتہ خطبہ جمعہ کے تسلسل میں خدا تعالیٰ کی صفت رزاق کے مضمون کو جاری رکھا اور قرآن کریم کی بعض آیات کے حوالے سے اس کی مزید تشریح بیان کی۔ فرمایا کہ جہاں تک اس صفت کا انسان کے ساتھ تعلق ہے وہ یہ ہے کہ بحیثیت اشرف المخلوقات اسے مادی اور روحانی دونوں رزق کی ضرورت ہے۔ ایک مومن اگر اللہ تعالیٰ پر توکل کرے اس کے احکامات پر عمل کرے اور تقویٰ کو مدنظر رکھے تو ایسے ایسے ذریعوں سے اسے رزق ملتا رہے گا جس کا ایک غیر مومن تصور بھی نہیں کر سکتا اور جب مومن ان خدا کے فضلوں کو دیکھتا ہے تو شکرگزاری میں بڑھتا ہے اور یہ بات اس کے ایمان اور تقویٰ میں اضافے کا باعث بنتی ہے جس کے نتیجہ میں پھر خدا تعالیٰ اسے مزید نعمتوں سے نوازتا ہے اور اس کے رزق میں مزید برکت پڑتی ہے۔ یہ سلوک اللہ تعالیٰ انہی سے فرماتا ہے جو ایمان میں بڑھے ہوئے ہیں یا بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ تقویٰ کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ تقویٰ کے بہت سے اجزا ہیں، عجب، خود پسندی، مال حرام سے پرہیز اور بداخلاقی سے بچنا بھی تقویٰ ہے۔ باریک سے باریک گناہ خدا تعالیٰ سے ڈر کر جو چھوڑے گا' خدا تعالیٰ ہر ایک مشکل سے اسے نجات دے گا۔ حضور انور نے فرمایا کہ ایک مومن کا کام ہے کہ ان برائیوں سے بچے تبھی وہ ان لوگوں کے زمرے میں شمار ہوگا جو تقویٰ پر قدم مارنے والے ہیں۔ حضور انور نے ان احباب کو توجہ دلائی جو مغربی ممالک میں حکومت سے سوشل مدد لیتے ہیں اور ساتھ کاروبار یا ملازمت بھی کر رہے ہوتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ بات تقویٰ سے بعید ہے بلکہ وہ جرم اور جھوٹ کے مرتکب ہو رہے ہوتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جب انسان خدا پر سے بھروسہ چھوڑتا ہے تو دہریت کی رگ اس میں پیدا ہو جاتی ہے۔ خدا تعالیٰ پر بھروسہ اور ایمان اسی کا ہوتا ہے جو اسے ہر بات پر قادر جانتا ہے۔ پس ان معیاروں کو حاصل کرنے کی ہمیں کوشش کرنی چاہئے جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتائے ہیں اور جن کی بار بار حضرت مسیح موعود نے ہمیں تلقین فرمائی ہے۔ اگر اس حقیقت کو ہر ایک سمجھ لے کہ اللہ تعالیٰ نے رزق پہنچانا اپنے ذمہ لیا ہے تو حقیقی رنگ میں اس کی عبادت کی طرف توجہ رہے گی اور پھر حقیقی رنگ میں ہم اس کے عبد بنتے رہیں گے اور ہمارے اندر قناعت بھی پیدا ہوگی۔ پس دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو ہر قسم کی لالچ سے بچائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر میری راہ میں مال خرچ کرنا ہے تو اس میں سے خرچ کرو جو پاک ہے مگر جو مال غلط بیانی سے کمایا ہو وہ پاکیزہ نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ کو پاک کمائی میں سے مال دیں اور پھر اللہ تعالیٰ اس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ یہ روپیہ برکت والا ہوگا اور دینے والے کے مال میں اضافے کا باعث بنے گا۔ پس ہر احمدی کو خیال رکھنا چاہئے کہ اس کا کمایا ہوا مال پاک ہو اور پاک مال ہی خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرے۔

حضور انور نے پاکستان اور انڈونیشیا سمیت تمام احمدیوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ صبر، حوصلے اور دعا سے کام لیں۔ ایک صدی سے زائد عرصے سے جماعت کی مخالفت کے باوجود جماعت کے لئے ترقی کی نئی سے نئی راہیں کھلتی چلی گئیں۔ اس رازق خدا نے جماعت کے لئے رزق کے نئے سے نئے راستے اور باب کھولے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر لحاظ سے ہمارے لئے اپنا رزاق ہونا اور تمام قوتوں اور طاقتوں کا مالک ہونا ظاہر فرمایا ہے۔ پس ہم تو اس خدا کی عبادت کرنے والے اور اس سے رزق مانگنے والے ہیں اور اس سے ڈرنے والے ہیں۔ بہرحال تمام دنیا کے احمدی بھی اپنے پاکستانی اور انڈونیشین احمدی بھائیوں کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے لئے آسانیاں پیدا فرمائے اور ان کی مشکلات دور فرمائے۔

حضور انور نے ایک اور دعا کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس ہفتے میں امریکہ اور کینیڈا کے سفر پر جا رہا ہوں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ سفر ہر طرح اپنی تائید و نصرت کے نظارے دکھاتے ہوئے بہتر فرمائے اور یہ سفر جماعت کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ہو اور اللہ تعالیٰ ان تمام مقاصد کا حصول آسان فرمائے جن کے لئے یہ سفر اختیار کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان ملکوں کے احمدیوں میں ترقی کرنے کی ایک نئی روح پیدا فرمائے اور ساری دنیا کے احمدیوں میں یہ نئی روح پیدا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ سفر میں راستے کی جو کوئی بھی مشکل ہے اس کو بھی آسان فرمائے۔ آمین